

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
Alif	Ba	Ta	Tha	Jeem
ح	خ	د	ذ	ر
Ha	Kha	Dal	Zal	Ra
ز	س	ش	ص	ض
Za	Seen	Sheen	Sad	Dad
ط	ظ	ع	غ	ف
Ta	Za	Aen	Ghaen	Fa
ق	ک	ل	م	ن
Qaf	Kaf	Lam	Meem	Noon
و	ه	ء	ی	ے
Wao	Ha	Hamza	Ya	Ya

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نہوت** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موائے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	یا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ث	ث	ث	ث	ث
ن	ن	ن	ن	ن
تا	تا	تا	تا	تا
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن

نخ	یخ	بج	پم	م
نم	تم	ثم	بی	ی
نی	تی	نی	نیل	تئل
بیل	یتل	ثشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
یجب	بخت	ة	ه	بة
یه	ته	نته	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	س	نر	جر	خنز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ع	عن
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ی	ف	ق
بمزة بشکل الف	بمزة بشکل واو	بمزة بشکل یاء		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تحم	تیمت		

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر، زیر نیچے، پیش اوپر مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھجکا محسوس ہو اور مہجول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے خارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا

ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ح	ح	ح	ح	ح	ح
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ط	ط	ط	ط	ط	ط
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ث	ث
ف	ف	ف	ف	و	و
ب	ب	ب	ب	م	م

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزیر دوزیر دوشیش کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی کیا کا بھی

مَّا	م	م	بَا	ب	ب
وَا	و	و	فَا	ف	ف
ثَا	ث	ث	ذِی	ذ	ذ
ظَا	ظ	ظ	زَا	ز	ز

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
صَه	تِ	نَه	دِی	دِ	دَه
گَا	طِ	طَه	رَا	رِ	رَه
نِ	نِ	نَه	لِ	لِ	لَه
ضَا	ضِ	ضَه	بِی	بِ	بَه
ثَا	ثِ	ثَه	جِ	جِ	جَه
کَا	کِ	کَه	قِ	قِ	قَه
خَا	خِ	خَه	وِ	وِ	وَه
لَا	لِ	لَه	هِ	هِ	هَه
هَا	هِ	هَه	اِ	اِ	اَه

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں سچے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود سچے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زیر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةً	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةً
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنْبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرٌ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدٌ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نُخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش داو مدہ کی جگہ ہے۔
صوت حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں
تنبیہ نوں اور مہم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَزَّكَاتٍ لِّیْ جَزَ مَا صَوَّاهِیْ میں الف داو آوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بُ	بِی	بِرْ	بِمْ	بِیْ	بُ
نِ	نِی	نِرْ	نِمْ	نِیْ	نُ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ل	ا	ه
	و	ه	ا		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ 'ا' و 'ی' یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَارِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِيْ	ظَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر، فوقیہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَو تِی ثَو ثِی دَو دِی

ذَو ذِی رَو رِی زَو زِی

سَو سِی شَو شِی صَو صِی

ضَو ضِی طَو طِی ظَو ظِی

لَو لِی نَو نِی اَو اِی

بَو بِی جَو جِی حَو حِی

خَو خِی عَو عِی غَو غِی

فَو فِی قَو قِی کَو کِی

تختی نمبر ۹ مشق حرکات
کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش
مد ولین و تنوین

قاعدہ نمبر (۱) حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدہ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو مدہ متصل اور مدہ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حروف مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ء) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدہ منفصل اور مدہ جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنٰہَا **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدہ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدہ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے اَللّٰہ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدہ وقتی اور مدہ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جَوُوعٌ حَوْفٌ وغیرہ ہر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (د) کے اوپر ذریعہ پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) ہدایک ہوگی **تسبیہ** غنہ کی شق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ جنون کے بعد ء ھ ع ح غ خ ل و آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے لگتا ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آٹھ سانس دلوں کو شتم کریں گے گول (ق) پر جب وقف کریں تو (ا) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مدہ کا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مدہ زیر چھا ہمزہ زیر ء، جکاء جیم زیر الف مدہ چھا ہمزہ زیر ء، جکاء جیم کھڑی زیر مدہ چھا ہمزہ زیر ہج، چکاء جیم مکھڑی زیر ہج چھا ہمزہ زیر ہج، چکاء جیم

أَمِنْ	أَوْى	أَنْيَّةِ	أَلْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	جُوعِ	خَوْفِ
خَيْرٌ	دَاوُدُ	ذَلِكَ	رَضُوا	نَشَاءُ

مَلِكٌ شَيْءٌ طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادَ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ نَوْحٌ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَّةٌ حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٍ عَابِدٌ عَائِلًا

غَاسِقٌ نَاصِرٍ وَالِدٍ أَعْوَدٌ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

ثُرْبًا حَسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شَدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُثَاءٌ
كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيْبًا	كَرِيمٌ	فَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ
نَعِيْمٌ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ	أَلْمُوءِدَةٍ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُهُ يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر ۱۰ سَلُون لَعْنَى جَزَم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اْتُ	اِثُ
اُتُ	اُثُ	اُتُ	اُثُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اُحُ	اُحُ	اُحُ
اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُذُ	اُذُ
اُذُ	اُذُ	اُذُ	اُذُ	اُزُ
اُزُ	اُزُ	اُزُ	اُزُ	اُزُ

اُسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اِطْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: فون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا اے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامت وقف ○ وقف تام (ہم) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) ساکنہ سانس نہ ٹوٹے (وقفہ) ذرا لمبا ساکنہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيِ
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبَقًا
 شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا
 عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا
 فَضْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا
 لَغْوًا مِسْكٌ زَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ
 نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى
 يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرِي
 يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلُ اقْرَأْ
 فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَاِنْحَرْ اَخْرِجْ
 اَرْسَلْ اَغْطَشْ اَفْلَحْ اَكْرَمْ

أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حَشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نَشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثَرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذِكْرَةٌ
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مُسْغَبَةٌ
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ
تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مُسْكِينًا
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ ۝
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا
أَشْتَاتًا إِطْعَمٌ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا
أَفَافًا ۝ قُرْآنٌ الْحَمْدُ وَالْفَجْرُ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمُوءَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِندَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۚ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۚ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات : بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب :** تشدید سوال : تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** : مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** منطبقی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبُّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبَّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبُّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبَّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبُّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبَّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ
اَبُّ	اَبِّ	اَبُ	اَبِ	اَبْ

اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت
اُت	اُت	اُت	اُت	اُت

اسی طرح
آخر تک

تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

قاعدہ فون اور میم مشدو میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے **قاعدہ** و اساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے پہلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو اساکنہ کو مونا کریں گے۔ اگر زیر ہو تو اساکنہ کو بار یک پر چیں گے۔

بِرَّزْ حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَّ قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةِ
 ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتِ
 كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ
 سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ
 تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْتُ
 قَدِيمَةٌ عَشِيَّةٌ مُذَكَّرُ آيَانَ
 إِيَّاكَ يَلَهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى
 تَوَلَّى تَوَابًا ۝ شَجَا جَا غَسَا قَا
 فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَاجًا مُبَدَّدَةٌ ۝
 مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالزَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بچہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُلُون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ
 سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ
 الْجَنَّةَ لَحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نبر ١٥ تشديد مع تشديد

يَرْكَبُ يَدَّ كَرُّ الْمُدَّ ثَرُّ الْمَرْمَلُ
 عَلَّيْنِ ۝ عَلَّيُونِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
 فَكَّالٍ لَمَّا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (وض صاد فا کھڑی زبر صافت فا کھڑی زبر فا والصف تا زبر ت والصف ت)

ضالاً دآبۃ حاجک حاجوک

لضالون ولا الضالین انما جونی

ولا تحضون والصف ت جآء ت

الصآخۃ فاذا جآء ت الطآمۃ

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن دہک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بَهُمْ خَيْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتِنَا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَئِذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاحًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ یَّوْمَئِذٍ وَاجِفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّیْسًا ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَنَّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ
 إِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَىٰ مِنْ
 عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ
 مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعَا
 بِالنَّاصِيَةِ بَذَنَّهُمْ مُطَهَّرَةً ۖ
 بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ
 فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۚ إِنَّ
 رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ
 لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ
 تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۝

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنْ	جس جگہ ۱۲	۱۲	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا	الکھف
۲	يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	البقرة	۱۳	لِشَآئِيْ	لِشَآئِيْ	الکھف
۳	اَفَاِنتِ	اَفِئِنْ	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنْ	الکھف
۴	لَا اِلٰى اللّٰهِ	لَا اِلٰى اللّٰهِ	الانبياء	۱۵	لَا تَذْبَحْهُ	لَا تَذْبَحْهُ	النمل
۵	تَبُوْءَا	تَبُوْءَا	السايرة	۱۶	لَا اِلٰى الْجَحِيْمِ	لَا اِلٰى الْجَحِيْمِ	القصص
۶	بَصْطَةً	بَسْطَةً	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا	محمد
۷	مَلَاِيْهِ	مَلِكِيْهِ	الاعراف	۱۸	تَبْلُوْا	تَبْلُوْا	محمد
۸	لَا اَوْصَعُوْا	لَا اَوْصَعُوْا	التوبة	۱۹	لَا اَنْتُمْ	لَا اَنْتُمْ	الحشد
۹	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَا	ص	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الذھر
۱۰	لِيَرْبُوْا	لِيَرْبُوْا	الروم	۲۱	قَوَارِيْرًا	قَوَارِيْرًا	الذھر
۱۱	لِيَتَلَّوْا	لِيَتَلَّوْا	الرعد	۲۲	مَلَاِيْهِمْ	مَلَاِيْهِمْ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

- ترتیل — یعنی بغیر نظم کر کر قرآن پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو تھاراج سے مع صفات کے ادا کرنا
تجہیز — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
تجہیز — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
تقسیم — یعنی عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا
توقیر — یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

- زحید — ہذا حرکت میں آواز کو ہلانا — گھروں میں زحید — گانے کے طرح پڑھنا — گھروں میں زحید — گانے کے طرح پڑھنا — گھروں میں زحید — گانے کے طرح پڑھنا
عجیل — حرکات کا ہر آواز کرنا — گھروں میں عجیل — آواز نہ بچانا، اگر وہ تجوید سے باہر ہو — گھروں میں عجیل — آواز نہ بچانا، اگر وہ تجوید سے باہر ہو — گھروں میں عجیل — آواز نہ بچانا، اگر وہ تجوید سے باہر ہو
عجیل — ہلکی کرنا جس میں حرف ہما ہوا کچھ نہ سکیں — گھروں میں عجیل — ہلکی کرنا جس میں حرف ہما ہوا کچھ نہ سکیں — گھروں میں عجیل — ہلکی کرنا جس میں حرف ہما ہوا کچھ نہ سکیں
عجیل — یعنی تھکی آواز سے پڑھنا — گھروں میں عجیل — بے موقع آواز نہ کرنا — گھروں میں عجیل — بے موقع آواز نہ کرنا — گھروں میں عجیل — بے موقع آواز نہ کرنا
عجیل — ہر حرف کے ساتھ ہر ملاحظہ — گھروں میں عجیل — حرف کو چھڑنا — گھروں میں عجیل — حرف کو چھڑنا — گھروں میں عجیل — حرف کو چھڑنا
عجیل — حرکات اعمات کو صحت سے زیادہ بچھڑنا — گھروں میں عجیل — گھر کے باہر سے بچھڑنا — گھروں میں عجیل — گھر کے باہر سے بچھڑنا — گھروں میں عجیل — گھر کے باہر سے بچھڑنا
عجیل — مختلف کو مشدود و مشدود کو مختلف کرنا — گھروں میں عجیل — حرف اول کو تمام ہموار کرانگے حرف شروع کرنا — گھروں میں عجیل — حرف اول کو تمام ہموار کرانگے حرف شروع کرنا — گھروں میں عجیل — حرف اول کو تمام ہموار کرانگے حرف شروع کرنا